فیضانِ شعبان

22 January 2026

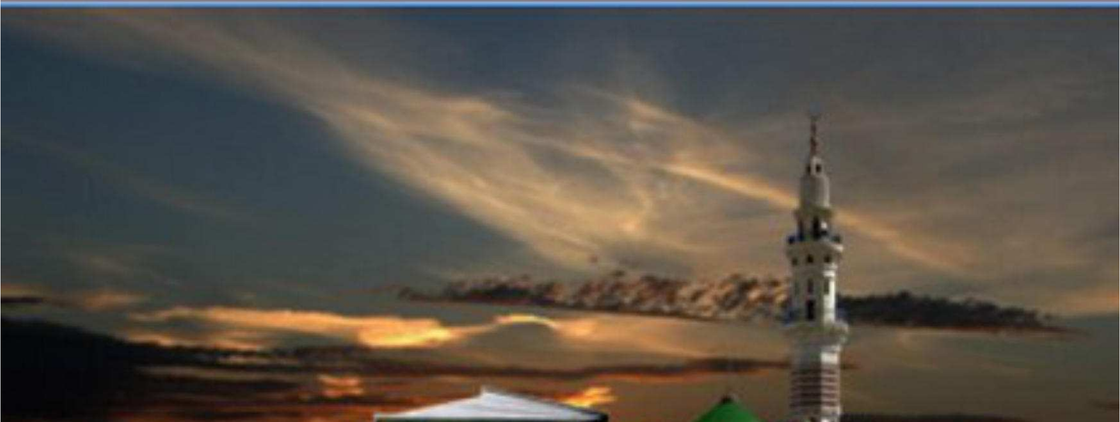

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ پاک کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: "مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَۃٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا بِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ تِلْكَ اللَّیْلَۃَ وَذٰلِكَ الْیَوْمَ" جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحبَّت کی وجہ سے تین تین (3،3) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔ (معجم کبیر، ج۱۸ ص۳۶۲ حدیث۹۲۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ جسے خود اللہ پاک بھی کرتا ہے۔ چُنانچہ قرآنِ کریم میں اِرشادِ خداوندی ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲، الاحزاب:۵۶)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو۔

اِس آیتِ مُبارکہ کے نازِل ہونے کے بعد نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ اَنور خُوشی سے نُور کی کِرنیں لُٹانے لگا اور فرمایا: ”مجھے مُبارکباد پیش کرو کیونکہ مجھے وہ آیتِ مُبارکہ عطا کی گئی ہے جو مجھے ”دُنْیَا وَمَا فِیْہَا“ (یعنی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس) سے زِیادہ محبوب ہے۔“ (روح البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۷/۲۲۳)

1 …جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

یہ آیتِ مُبارکہ سیّد المرسَلین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صریح نعت ہے، جس میں بتایا گیا کہ اللہ پاک اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے بھی آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حق میں دُعائے رحمت کرتے ہیں اور اے مسلمانو! تم بھی ان پر دُرُود وسلام بھیجو یعنی رحمت و سلامتی کی دعائیں کرو۔ (صراط الجنان، ۸/ ۷۸)

یہ مُبارک مہینا شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ اور دُرُودِ پاک پڑھنے کا مہینہ ہے، غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْن میں ہے کہ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں خَیْرُالْبَرِیّہ سیِّدُ الْوَریٰ جنابِ محمّدِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبیِّ مُختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود بھیجنے کا مہینہ ہے۔" (غُنْیۃ الطالبین ج: ۱ص: ۳۴۲) لہٰذا اس ماہِ مُبارَک میں کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔ آیئے! شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں دُرُودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "گلدستۂ دُرُود و سَلام" کے صفحہ 422 سے ایک حکایت سُنتے ہیں۔

شَفاعت کی نَوید

ایک آدمی حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف نہیں پڑھتا تھا، ایک رات خَواب میں زِیارت سے مُشرَّف ہوا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی طرف توجُّہ نہ فرمائی، اس نے عَرض کی: "اے اللہ پاک کے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" فرمایا: "نہیں۔ اس شَخْص نے پوچھا: پھر آپ میری طرف توجُّہ کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: "اس لیے کہ میں تجھے نہیں پہچانتا۔" اس شَخْص نے عَرض کی: "حُضُور! آپ مجھے کیسے نہیں پہچانتے، میں تو آپ کی اُمَّت کا ایک فَرد ہوں۔" اور عُلماء فرماتے ہیں کہ آپ اپنے اُمّتیوں کو اس سے بھی زِیادہ پہچانتے ہیں جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو پہچانتا ہے۔ آپ نے فرمایا: "عُلماء نے سچ کہا،

مگر تُو مجھے دُرُود شریف کے ذَریعے یاد نہیں کرتا اور میں اپنی اُمَّت کے لوگوں کو دُرُودِ پاک پڑھنے کی وَجہ سے پہچانتا ہوں، جتنا وہ مجھ پر دُرُود پڑھتے ہیں میں اُنہیں اس قَدر ہی پہچانتا ہوں ۔"جب وہ شَخْص بیدار ہوا تو اس نے اپنے اُوپر لازِم کرلیا کہ وہ حُضُور سَروَرِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر روزانہ ایک سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا،اب اس شَخْص نے روزانہ سو مَرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اپنا معمول بنالیا۔کچھ مُدَّت بعد پھر حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار سے مُشرَّف ہوا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا:میں اب تجھے پہچانتا ہوں اور میں تیری شَفاعت بھی کروں گا۔(مکاشفۃ القلوب، ص ۷۹ ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ دُرُودِ پاک پڑھنے والے سے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ صِرف خُوش ہوتے ہیں بلکہ شَربتِ دِیدار سے بھی نوازتے ہیں ۔لہٰذا ہمیں بھی چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھتے رہنا چاہیے۔

حَضْرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے کہ نبیِّ رَحمت، شَفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عَظمت نشان ہے:"جو مومن جُمُعہ کی رات دو رَکْعَت اس طرح پڑھے کہ ہر رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَه کے بعد 25 مرتبہ "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے ، پھر یہ دُرُودِ پاک "**صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ**" ہزار مرتبہ پڑھے تو آنے والے جُمُعہ سے پہلے خَواب میں میری زِیارت کرے گا اور جس نے میری زِیارت کی،اللہ پاک اس کے گُناہ مُعاف فرمادے گا۔" (القول البدیع، الباب الثالث فی الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ، ص ۳۸۳)

حَضْرتِ شیخ عبدُ الحق محدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں:"جو شَخْص جُمُعہ کے

دن ایک ہزار بار یہ دُرُود شریف پڑھے گا تو وہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خَواب میں زِیارت کرے گا، یا جنَّت میں اپنی مَنْزِل دیکھ لے گا، اگر پہلی بار میں مقصد پُورا نہ ہو، تو دوسرے جُمُعہ بھی اِس کو پڑھ لے، اِنْ شَآءَاللہ پانچ جُمُعوں تک اس کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہو جائے گی۔" (تارِیخِ مدینہ، ص۳٤۳، ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مِعْراج، دِیدارِ کبریا ہے اور ایک عاشقِ رسول کی مِعْراج دِیدارِ مُصطفٰے ہے۔ کون ایسا بدنصیب ہوگا جس کے دل میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار کی تمنَّا نہ ہو، یقیناً ہر عاشقِ رسُول کی یہی آرزُو ہوگی کہ۔۔

کچھ ایسا کردے مرے کِردْگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے رُوئے یار آنکھوں میں
اُنہیں نہ دیکھا تو کِس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں

(سامانِ بخشش، ص۱۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَضرتِ شیخ ابُوالمَواہِب شاذُلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "جو شَخْص نبیِّ مکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کثرت سے ذِکر کرتا رہے اور سادات و اَوْلیاء سے مَحبَّت رکھے وَگرنہ خَواب (میں زِیارت) کا دَروازہ اِس پر بند ہے، کیونکہ یہ نُفُوسِ قُدْسِیَّہ تمام لوگوں کے سردار ہیں، یہ جن سے ناراض

ہوتے ہیں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اُن سے ناراض ہو جاتے ہیں۔" (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۲۷)

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا چاہتے ہیں اور حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کے خواہشمند ہیں تو دُرُودِ پاک کو اپنے صُبح و شام کا وَظیفہ بنالینا چاہیے، سچی لگن کے ساتھ اس میں مگن رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ایک نہ ایک دن ضَرور ہم پر بھی کرم ہو گا اور ہمیں بھی زِیات نصیب ہو جائے گی۔

اعلیٰ حَضرتِ، امامِ اہلِسُنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مختلف اَوْقات میں پڑھے جانے والے وَظائِف اور دُعاؤں کے مَدَنی گُلدستے "اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَہ" میں حُصُولِ زِیارتِ مُصْطفٰے کے لئے دُرُودِ پاک کے چند مَخصوص صیغے ذِکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: (دُرُودِ پاک) خالص تَعْظیمِ شانِ اَقْدس کے لئے پڑھے، اس نِیَّت کو بھی (دل میں) جگہ نہ دے کہ مجھے زِیارت عَطا ہو، آگے اُن کا کرم بے حَد و اِنْتہا ہے۔ مُنہ مدینۂ طیّبہ کی طرف ہو اور دل حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف، دَسْت بَسْتہ (ہاتھ باندھ کر) پڑھے (اور) یہ تَصوُّر باندھے کہ رَوضۂ اَنْور کے حُضُور حاضِر ہوں اور یقین جانے کہ حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سُن رہے ہیں، اس کے دِل کے خطروں پر مُطَّلع ہیں۔ (الوظیفۃ الکریمہ، ص ۲۸)

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اِخْلاص و اِسْتقامت کے ساتھ اَعْلیٰ حَضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنائیں

گے تو اِنْ شَآءَ اللہ دِیدارِ مُصْطفٰے کا شرف پانے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کی ڈھیروں رَحمتوں اور کروڑوں بَرَکتوں کے حقدار بھی بن جائیں گے ۔ آیئے! ترغیب کیلئے دُرُودِ پاک کے مزید فَضائل سُنتے ہیں۔

حَضرتِ شیخ عبدُالحق مُحدِّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ "جذبُ القُلوب" میں اِرشاد فرماتے ہیں: "جب بندۂ مومن ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے تو اللہ (پاک) اس پر دس(10) بار رَحمت بھیجتا ہے، (دس(10) گُناہ مٹاتا ہے) دس(10) دَرَجات بُلَند کرتا ہے، دس(10) نیکیاں عَطا فرماتا ہے، دس (10) غُلام آزاد کرنے کا ثواب (الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۲، حدیث: ۲۵۷۴) اور بیس(20) غَزوات میں شُمولیت کا ثواب عَطا فرماتا ہے۔ (فردوس الاخبار، باب الحاء، ۱/ ۳۴۰، حدیث: ۲۴۸۴) دُرُودِ پاک سببِ قَبولیتِ دُعا ہے، (فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/ ۲۲، حدیث: ۳۵۰۴) اِس کے پڑھنے سے شَفاعتِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم واجب ہو جاتی ہے۔ (معجم الاوسط، من اسمہ بکر، ۲/ ۲۷۹، حدیث: ۳۲۸۵) مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بابِ جنّت پر قُرب نصیب ہوگا، دُرُودِ پاک تَمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تَمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے، (درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/ ۶۵۴، ملخصًا) دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے، (جلاء الافہام، ص ۲۳۴) صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقے سے بھی اَفضل ہے۔" (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

حَضرتِ شیخ عبدُالحق مُحدِّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: "دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں، بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے، خَوف دُور ہوتا ہے، ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے، دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے، اللہ (پاک) کی رِضا حاصل ہوتی ہے اور دل میں اُس کی مَحَبَّت پیدا ہوتی ہے، فِرِشتے اُس کا ذِکر کرتے ہیں، اَعمال کی تکمیل ہوتی ہے، دل و

جان، اَسباب و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، پڑھنے والا خُوشحال ہو جاتا ہے، بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں، اَولاد دَر اَولاد چار (4) نَسلوں تک بَرَکت رہتی ہے۔" (جذبُ القلوب، ص۲۲۹)

پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ بَرَکت، ترقّیِ مَعْرِفت اور حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے دُرُود و سَلام کی کَثْرت اِنتہائی ضَروری ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ بابَرکات پر دُرُودِ پاک کے پھُول نچھاور کریں، بالخُصُوص اس ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں زِیادہ سے زِیادہ پڑھیں، دن میں روزہ رکھیں اور اس کی راتوں میں قِیام کا معمول بنائیں کیونکہ یہ مُبارَک مہینا میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا ہے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: شَعْبَانُ شَھْرِیْ وَرَمَضَانُ شَھْرُ اللهِ، یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رَمَضان اللہ پاک کا مہینا ہے۔ (جامع صغیر، حرف الشین، ص: ۳۰۱، حدیث: ۴۸۸۹) (آقا کا مہینہ، ص:۲) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس مہینے کو بے حَد پسند فرماتے اور کثرت سے روزے رکھا کرتے۔ اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حَضْرتِ عائِشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحِبِ مِعْراج صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ مہینا شَعْبانُ الْمُعَظَّم تھا کہ اس میں روزے رکھا کرتے پھر اسے رَمَضانُ الْمُبارَك سے ملا دیتے۔ (سُنَنِ ابوداو، دج ۲ ص ۴۷۶ حدیث ۲۴۳۱) (آقا کا مہینہ، ص:۵)

آقا شَعْبان کے اکثر روزے رکھتے تھے

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شعبان سے زِیادہ کسی مہینے میں روزے نہ رکھا کرتے بلکہ پُورے شَعبان ہی کے روزے رکھ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے: اپنی اِسْتِطاعت کے مُطابِق عمل کرو کہ اللہ پاک اُس وَقْت تک اپنا فَضْل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔ (صَحِیح بُخاری ج ۱ ص ۶۴۸ حدیث ۱۹۷۰)

شارِحِ بُخاری حَضرتِ عَلّامہ مُفْتی محمد شریفُ الحق اَمجدی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مُراد یہ ہے کہ شَعْبان میں اَکْثر دِنوں میں روزہ رکھتے تھے اسے تَغْلِیْباً (یعنی غلبے اور زِیادَت کے لحاظ سے) کُل (یعنی سارے مہینے کے روزے رکھنے) سے تعبیر کر دیا۔ جیسے کہتے ہیں: ''فُلاں نے پُوری رات عبادت کی'' جب کہ اس نے رات میں کھانا بھی کھایا ہو اور ضَروریات سے فَراغت بھی کی ہو، یہاں تَغْلِیْباً اکثر کو کُل کہہ دیا۔ مزید فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ شعبان میں جسے قُوَّت ہو وہ زِیادہ سے زِیادہ روزے رکھے۔ البتَّہ جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ اس سے رَمَضان کے روزوں پر اَثْر پڑے گا، یِہی مَحْمَل (یعنی مُرادو مَقْصد) ہے ان احادیث کا جن میں فرمایا گیا کہ نِصْفِ شَعْبان کے بعد روزہ نہ رکھو۔

(ترمذی حدیث ۷۳۸) (نزھۃالقاری، ج ۳، ص: ۳۸۰، ۳۷۷) (آقا کا مہینہ، ص:۶)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ہمارے پیارے آقا مدینے والے مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس ماہِ مُبارَک کو کس قَدر پسند فرماتے، حالانکہ اس مہینے میں روزے فَرض نہیں مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَثْرت سے روزے رکھا کرتے۔ اب ذَرا غور کیجئے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سَیِّدُ الْمَعْصُوْمِیْن ہو کر بھی اس ماہِ مُبارَک کے اَکْثر دن روزے کی حالت میں گُزاریں، تو ہم گُناہ گاروں کو اس ماہ میں روزے رکھنے کی کتنی ضَرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ رَمَضان کے روزوں کے عِلاوہ نَفْل روزے رکھنے کی بھی عادَت بنائیں، اس میں ہمارے لیے بے شُمار دِینی فَوائد کے ساتھ ساتھ کثیر دُنْیَوِی فَوائد بھی ہیں۔ دِینی فَوائد میں اِیمان کی حِفاظت، گُناہوں سے بچت، جہنَّم سے نَجات اور جَنَّت کا حُصُول شامل ہیں اور جہاں تک دُنْیَوِی فَوائد کا تَعَلُّق ہے تو روزے میں دن کے اَوْقات میں کھانے پینے میں صَرْف ہونے والے وَقْت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصْلاح، مِعْدے کو آرام

ملنے کے ساتھ ساتھ دِیگر کئی بیماریوں سے حِفاظت کا سامان ہے۔اور تمام فَوائد کی اَصْل یہ ہے کہ اِس سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے۔ہمیں بھی چند دن کی مَشَقَّت سہہ کر بے شُمار دِینی اور دُنْیَوِی فَوائد کے حُصُول کی کوشش کرنی چاہیے۔مزید یہ کہ نَفْل روزے رکھنے کا اَجْر تو اِتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔

تاجدارِ رسالت ، شفیعِ روزِ قِیامت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے: "جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفْل روزہ رکھا،اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس 40 سال (کا فاصِلہ) دُور فرمادے گا۔ " (کَنْزُ العُمّال ج۸ص ۲۵۵ حدیث۲۴۱۴۸)(فیضانِ سنت ،ص ۱۳۳۶)

اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک اور فرمانِ رَغبت نِشان ہے:"اگر کسی نے ایک دِن نَفْل روزہ رکھا اور زَمین بھر سونا اُسے دیا جائے،جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہو گا، اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔" (ابو یعلٰی ج۵ص۳۵۳حدیث۶۱۰۴)(فیضانِ سنت ،ص:۱۳۳۷)

بہترین عمل!

حَضْرتِ ابُواُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں،میں نے عَرض کی،یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی عمل بتایئے۔اِرْشاد فرمایا:"روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں ۔"میں نے پھر عَرض کی،"مجھے کوئی عمل بتایئے۔"فرمایا:"روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔"میں نے پھر عَرض کی،"مجھے کوئی عمل بتایئے۔"فرمایا:"روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مِثْل نہیں۔ (نسائی ج۴ص۱۶۶) (فیضانِ سنت،ص۱۳۳۸)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نَفلی روزوں کی عادت بنانے والوں کے تو وارے ہی نیارے ہیں کہ اللہ پاک انہیں جہنَّم سے 40 سال کے فاصلے سے دُور فرمادیتا ہے اور اگر اسے زمین کے برابر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی یہ اس ثواب کو نہیں پہنچ سکتا، جو اسے روزِ قیامت دِیا جائے گا۔ لہٰذا جہنَّم سے بچنے اور آخرت میں ملنے والے ڈھیروں اَجْر و ثواب کو پانے کے لیے فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نَفلی روزوں جیسے رَجَب، شَعْبان، ہر پیر شریف اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بھی اِہْتِمام کرنا چاہیے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حَضْرتِ علّامہ مَولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو نَفلی روزوں سے بہت پیار ہے۔ یہی وَجہ ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سال کے ممنوع دِنوں کے علاوہ اَکْثر روزہ دار ہوتے ہیں، اس کے علاوہ پُورے ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کے روزے رکھنے کے ساتھ پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھی بھر پُور ترغیب دِلاتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب کی بدولت بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے پُورے وَرنہ اَکْثر دن روزے رکھنے کی سَعادَت بھی حاصل کرتے ہیں۔ اور پیر شریف کا روزہ رکھنا تو نیک اعمال میں بھی شامل ہے۔ جیسا کہ نیک عمل نمبر 62 ہے۔ **کیا اس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟**

شعبان کی آمد پر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا معمول

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نفلی روزے رکھنے کا اِہْتِمام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اس ماہ میں خُوب خُوب عِبادَت بھی کرنی چاہیے۔ صحابۂ

کرامعَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کامعمول تھا کہ اس مُبارَک مہینے کی آمد ہوتے ہی اپنا زِیادہ تر وَقْت نیک اَعمال میں صَرف فرمایا کرتے۔ چُنانچہ

حَضْرتِ اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم کا چاند نظر آتے ہی صَحابہ کرامعَلَیْہِم الرِّضْوان تِلاوتِ قرآنِ پاک میں مَشْغُول ہو جاتے، اپنے اَموال کی زَکوٰۃ نکالتے تاکہ کمزور و مِسکین لوگ ماہِ رَمَضَانُ الْمُبارَك کے روزوں کے لئے تیاری کر سکیں، حُکّام قیدیوں کو طَلَب کر کے جس پر حد (یعنی سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حَد قائم کرتے، بقیّہ کو آزاد کر دیتے، تاجِر اپنے قَرضے اَدا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قَرضے وُصُول کر لیتے۔ (یُوں ماہِ رَمَضانُ الْمبارَك کا چاند نظر آنے سے قَبْل ہی اپنے آپ کو فارِغ کر لیتے) اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غُسل کر کے (بعض حضرات سارے ماہ کے لئے) اِعتِکاف میں بیٹھ جاتے۔'' (غُنْیَةُ الطّالبین ج۱ ص۳٤۱) (فیضانِ سنت، ص۱۳۷۵)

شبِ بَرَاءَت عبادت کی رات!

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اس مہینے میں خُوب عِبادَت فرماتے تھے۔ حَضْرتِ عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا فرماتی ہیں کہ (ایک بار) شَعْبانُ الْمُعَظَّم کی پندرہویں شب کو تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: مجھے اس رات میں عبادت کرنے کی اِجازت دو۔ میں نے عرض کی: جی ہاں، میرے ماں باپ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر قربان ہوں۔ اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیام فرمایا اور جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سجدے میں تشریف لے گئے تو بہت طَوِیْل سَجْدہ فرمایا۔ مجھے یہ گُمان ہوا کہ شاید حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رُوح قَبْض کر لی گئی ہے، تو میں نے

اپنا ہاتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدمِ مُبارَک پر رکھ کر اَندازہ کیا تو حرکت معلوم ہونے سے میں بے حد خُوش ہوئی۔ (شعب الایمان، ۳/ ۳۸۴، حدیث: ۳۸۳۷)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم محبوبِ خدا ہیں اور سَیِّدُ الْمَعْصُومِیْن ہونے کے باوُجُود اس مُبارَک رات میں کس قَدر عِبادَت کیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی اس رات میں آتش بازی اور اللہ پاک کی ناراضی والے کاموں سے بچتے ہوئے خُوب خُوب عِبادَت کرنی چاہیے۔

حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شَخْص پانچ (5) راتوں میں جاگے اور وہ راتیں عِبادَت میں گزارے تو ایسے شَخْص کے لیے جنَّت واجب ہو جاتی ہے۔ ان میں سے ایک شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی پندرہویں شب بھی ہے۔ (روح البیان ۸/ ۴۰۲، سورۃ الدخان، تحت الآیۃ ۳، ملتقطا)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اس رات میں عبادت کرنے کے کس قَدر فضائل ہیں، ہمیں بھی نہ صِرف ان مُبارَک راتوں میں قِیام کی عادت بنانی چاہیے بلکہ فرائض وواجبات کی اَدائیگی کے ساتھ ساتھ جس قدر آسانی ہو نفلی عبادات کی بھی عادت بنانی چاہیے۔ ہمارے اَسلافِ کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کا یہ معمول تھا کہ وہ دن میں روزہ رکھتے اور راتیں قیام میں گُزارتے تھے۔

منقول ہے کہ سرکارِ غوثِ اعظم اور امام اَعْظَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے چالیس (40) بَرَس عشاء کے وُضو سے نمازِ فَجر اَدا فرمائی۔ اور حُضور غوثُ الاَعْظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے پچیس (25) بَرَس، اللہ پاک کی عِبادت کرتے ہوئے عِراق شریف کے جنگلات میں گُزار دیئے۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ مرصعاً بشیئ من عجائب، ص ۱۱۸) اَوْلیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ

عَلَیْہِم نے کئی کئی بَرَس مُسلسل روزے بھی رکھے روزانہ تین تین سو(300،300)، پانچ پانچ سو(500،500) اور ہزار ہزار(1000،1000) نَوافل اَدا کیے۔ روزانہ پُورا قُرآنِ پاک تلاوت کرلیتے، کئی کئی ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا کرتے۔ اَلْغَرَض وہ پاکیزہ ہستیاں اس دُنیا کو آخِرت کی کھیتی سمجھ کر اس میں خُوب اچھے اچھے کام کیا کرتی تھیں۔ اگر ہم بھی جنَّت کی اَعلیٰ نعمتوں سے مَحظوظ(لطف اندوز) ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے طریقے پر چلتے ہوئے، فکرِ آخرت کرتے ہوئے اور گُناہوں سے بچتے ہوئے نیک اعمال کی کثرت کرنی ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام

”ہفتہ وار سُنَّتوں بھرا اِجتماع“

پیارے اسلامی بھائیو! فکرِ آخرت کی دینی سوچ اور نیک اعمال پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہتے ہوئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لینے والے بن جائیں۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک دینی کام **”ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کرنا“** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں حاضِری کی بَرَکت سے فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے، ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں دُعائیں قَبول ہوتی ہیں، ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں اللہ پاک کے نیک بندوں کا ذِکرِ خَیر ہوتا ہے۔ حضرت سُفیان بن عُیَیْنَہ(عُ،یَیْ،نَہ) رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں

کے ذِکر کے وَقت رَحمتِ اِلٰہی اُترتی ہے۔(حلیۃالاولیاء، سفیان بن عیینہ،۷/۳۳۵،رقم:۱۰۷۵۰)

آیئے!بطورِ ترغیب ہَفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں حاضری کی ایک مَدَنی بَہار سُنئے اور اِجتماع میں پابندی کے ساتھ حاضر ہونے کی نیّت کیجئے:

مَسْخَرے کی تَوبَہ

ایک اِسلامی بھائی گُناہوں اور غَفلت کی وادِیوں میں گُم تھے۔ ایک اِسلامی بھائی نے اُنہیں دعوتِ اِسلامی کے ہَفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع کی دَعْوَت پیش کی۔ یہ اُن کی دَعْوَت پر اِجتماع میں جا پہنچے، اُنہیں بَہُت اچّھا لگا، لہٰذا اُنہوں نے پابندی سے جانا شُروع کر دیا، نَمازوں کی پابندی بھی شُروع کر دی اور عِمامہ شریف بھی سَجالیا، گھر کے بعض اَفراد نے سَختی کے ساتھ مُخالَفَت کی مگر دینی ماحول کی کشش اور عاشِقانِ رَسُول کا حُسنِ سُلُوک اُنہیں دعوتِ اِسلامی سے مزید قریب تر کرتا چلا گیا۔ مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے سُنّتوں بھرے بَیانات سُننے سے ڈھارَس بندھی اور حَوصَلہ مِلتا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آہِستَہ آہِستَہ اُن کے گھر کے اندر بھی دینی ماحول بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءت وہ مُبارَک رات ہے جس میں اللہ پاک کی رحمتیں اپنے بندوں پر چھما چھم برستی ہیں، اس لیے اِس مُقدّس رات میں زِیادہ سے زِیادہ عِبادت وریاضَت کا اِہتِمام ، گُناہوں سے بچنے کا اِنتِظام اور کثرتِ دُرُود وسَلام کے ذَرِیعے اللہ پاک کی بارگاہ سے کثیر اِنعام واِکرام حاصل کرنا چاہیے۔پہلے کے دینی سوچ رکھنے والے مُسلمان ان مُتَبرَّک اَیّام میں اللہ پاک کی زِیادہ سے زِیادہ عبادت کر کے اُس کا قُرب حاصِل کرنے کی کوشِش کرتے تھے، مگر آج مُسلمانوں کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے کہ اِن مُبارَک اَیّام

کی قَدر نہیں کرتے اور اپنا قیمتی وَقْت مَساجد میں گُزارنے یا اجتماعِ ذکر و نعت میں شرکت کرنے کے بجائے فُضُولیات میں برباد کردیتے ہیں، حالانکہ اس رات اللہ پاک خاص تجلّی فرماتا ہے اور اپنے بے شُمار بندوں کی بخشش و مَغْفِرت فرماتا ہے۔

شبِ بَراءَت بخشش کی رات!

اَمیرُالمؤمنین حَضرتِ علیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: جب پندرہ (15) شعبان کی رات آئے تو اِس میں قِیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ بے شک اللہ پاک غُروبِ آفتاب سے آسمانِ دُنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے: "ہے کوئی مجھ سے مغفِرت طَلَب کرنے والا کہ اُسے بَخْش دُوں! ہے کوئی روزی طَلَب کرنے والا کہ اُسے روزی دُوں! ہے کوئی مُصیبت زَدہ کہ اُسے عافیّت عَطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقْت تک فرماتا ہے کہ فَجْر طُلُوع ہو جائے۔" (سُنَنِ ابن ماجہ ج ۲ ص ۱۶۰ حدیث ۱۳۸۸ دار المعرفۃ بیروت) (آقا کا مہینہ، ص: ۱۴)

اَفسوس صَد اَفسوس! بعض نادان مُسلمان اس رات کا اِحترام کرنا تو دُور کی بات بلکہ جو مُسلمان بیمار، بوڑھے یا بچے گھروں میں محوِ آرام یا خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ رَبّ کریم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عبادت میں مشغول ہوتے ہیں، اُنہیں آتش بازی کے ذَرِیعے تکلیف پہنچاتے اور ان کی عبادت میں خَلَل کا سبب بنتے ہیں۔ یاد رکھئے! مُسلمانوں کو ستانا، ان کا دل دُکھانا اور انہیں طرح طرح سے اَذِیَّتیں (تکلیفیں) پہنچانا یہ سب ناجائز و حرام اور جہنَّم میں لے جانے والے کام ہیں، ذرا سوچئے! اس مُبارَک رات میں جب سب کی مَغْفِرَت ہو رہی ہو تو ہماری اِنہی ناپاک حرکتوں کی وَجہ سے ہماری بخشش کو روک دیا جائے، تو اس وَقْت ہمارا کیا

بنے گا۔اس لئے اگر ہم سے دانِستہ یا غیر دانِستہ طور پر کسی مُسلمان کی دل آزاری ہوئی یا کسی کا حق تَلَف کر دیا، یا کسی کیلئے اپنے دل میں دُشمنی بٹھالی ہے تو شب بَراءَت آنے سے پہلے پہلے مُعافی تلافی کرلیجئے اور آئندہ ان گُناہوں سے باز رہنے کی نِیَّت بھی فرمالیجئے کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسا نہیں، کیا خبر اِسی سال ہماری مَوْت واقع ہوجائے اور ہم غَفْلت میں ہی پڑے رہیں۔

لِہٰذا جلد اَزْ جلد اپنے حُقُوق مُعاف کروالیجئے اور آتش بازی کے ذَرِیعے عبادت گُزاروں، بیماروں اور شیر خواروں کو تکلیف پہنچانے سے تَوبہ کرلیجئے۔یاد رکھئے! آتش بازی مُسَلمانوں کی نہیں بلکہ غیر مُسلموں کی اِیجاد ہے۔چُنانچہ حکیمُ الاُمّت حضرت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "آتَشبازی نَمرود بادشاہ نے اِیجاد کی جبکہ اس نے حَضْرتِ ابراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ میں ڈالا اور آگ گُلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے اَنار بھر کر ان میں آگ لگا کر حَضْرتِ خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف پھینکے۔(اسلامی زندگی ص، ٦٣)

(فیضانِ سنت، ص١٣٩٦)

آتَشبازی کی یہ ناپاک رَسم اب مُسَلمانوں میں زور پکڑتی جارہی ہے، مُسَلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال آتَشبازی کی نَذْر ہوجاتا ہے اور آئے دِن یہ خبریں آتی ہیں کہ فُلاں جگہ آتَشبازی سے اِتنے گھر جل گئے اور اِتنے آدمی جُھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔اِس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اَندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ پاک کی نافرمانی بھی ہے۔حَضْرتِ مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "آتَشبازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔(اسلامی زندگی ص ٦٣)(فیضانِ سنت، ص١٣٩٦)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءت میں آتش بازی کے ذَرِیعے مُسلمانوں کی عبادات میں خَلَل پیدا کرنے کے بجائے خُود بھی خُوب خُوب عبادت کیجئے، رورو کر اپنے گُناہوں کی مُعافی مانگئے، اپنی بخشش و مغفِرت کے ساتھ ساتھ سُنَّت پر عمل کی نِیَّت سے قبرستان جاکر فکرِ آخِرت پیدا کرنے کیلئے قَبْروں کی زِیارت بھی کیجئے اور اپنے مرحُومین سمیت تمام مُسلِمِین کے لیے دُعائے مغفِرت بھی کیجئے۔

شبِ بَرَاءَت اور قَبْروں کی زِیارت!

اُمُّ المؤمِنین حَضرتِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے ایک رات (یعنی شعبان کی پندرھویں رات) سرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نہ دیکھا تو بقیعِ پاک میں مجھے مِل گئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہیں اس بات کا ڈر تھا کہ اللہ پاک اور اس کا رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہاری حق تَلَفی کریں گے؟ میں نے عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں نے خیال کیا تھا کہ شاید آپ اَزواجِ مُطَہَّرات (مُ۔طَہْ۔ہَرات) میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔ تو فرمایا: "بیشک اللہ پاک شَعْبان کی پندرَہویں رات آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس قَبیلۂ بنی کَلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زِیادہ گُنہگاروں کو بخش دیتا ہے۔"

(سُنَنِ ترمِذی ج ۲ ص ۱۸۳ حدیث ۷۳۹ دار الفکر بیروت) (فیضانِ سنت، ص ۱۳۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ ہفتہ وار اجتماع

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا 50 سے زائد شعبہ جات

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچارہی ہے، انہی میں سے ایک شعبہ **”مجلس ہفتہ وار اجتماع“** بھی ہے۔ مجلس ہفتہ وار اجتماع عموماً 3 سے 5 ارکان پر مُشْتَمِل ہوتی ہے۔ قاری و نعت خواں اور مُبَلِّغ کا جَدْوَل بنانا، تلاوت و نعت اور بیان کی پرچیاں بنا کر مُتَعَلِّقَہ ذِمَّہ دار کو کم از کم 7 دن پہلے بتانا۔ اسپیکر، لائٹس، جنریٹر اور یو پی ایس کا مناسب انتظام کرنا، وُضو خانہ و اِستنجاخانوں پر پانی وغیرہ کا انتظام کرنا، اجتماع گاہ اور مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا، دریاں و چٹائیاں بچھانا اور اجتماع کے اختتام پر اُٹھانا، بستوں، وضو خانہ اور مسجد کی چھت پر گفتگو میں مصروف اسلامی بھائیوں کو نرمی و شفقت سے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروانا، ضرورت کے مطابق مناسب مقامات پر پانی کی سبیل لگانا، مکتبہ المدینہ کے کتب و رسائل کی بستے پر فراہمی اور بستوں پر غیر شرعی و غیر اخلاقی لٹریچر اور غیر معیاری کھانے پینے کی چیزوں کی فروخت پر نظر رکھنا، اجتماع میں آنے والے اسلامی بھائیوں کی گاڑیوں کے لئے پارکنگ کا انتظام کرنا، جوتے رکھنے کے لئے چوکیاں بنا کر ترتیب سے جوتے رکھنا، ہر بستے کی جگہ مخصوص کرنا بلکہ ممکنہ صورت میں پینا فلیکس بینر یا بورڈ لگانا وغیرہ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اللہ کریم **”مجلس ہفتہ وار اجتماع“** کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ بَرَاءَت میں اِسلامی بھائیوں کا قبرِستان جانا سُنَّت ہے (مگر اسلامی بہنوں کو شرعاً اس کی اجازت نہیں وہ گھر میں رہ کر ہی عبادت اور ایصالِ ثواب کریں) اسلامی بھائی قَبْرِستان جا کر اپنے مرحُومین کے لیے ایصالِ ثواب اور دُعائے مَغْفِرت کریں کہ اس سے مُردوں کو اُنْسِیَّت (سکون وراحت) حاصل ہوتی ہے اور اگر ان کے لیے دُعائے مَغْفِرت نہ کی جائے تو مغموم (غمزدہ) ہو جاتے ہیں چنانچہ

قبرِستان کے مُردے خواب میں آپہنچے!

ایک صاحِب کا معمول تھا کہ وہ قَبرِستان میں آکر بیٹھ جاتے اور جب بھی کوئی جَنازہ آتا، اس کی نماز پڑھتے اور شام کے وَقْت قبرستان کے دروازے پر کھڑے ہو کر اِس طرح دُعائیں دیتے: "(اے قَبْر والو!) خدا تم کو اُنْس عطا کرے، تمہاری غُربت پر رَحم کرے، تمہارے گُناہ مُعاف فرمائے اور نیکیاں قَبول کرے۔" وُہی صاحِب فرماتے ہیں: ایک شام (بوقتِ رُخصت) میں اپنا قبرِستان والا معمول پُورا نہ کر سکا، یعنی انہیں دُعائیں دیئے بِغیر ہی گھر آگیا۔ میرے خواب میں ایک کثیر مخلوق آگئی! میں نے ان سے پُوچھا: آپ لوگ کون ہیں اور کیوں آئے ہیں؟ بولے: ہم قبرِستان والے ہیں، آپ نے عادَت کرلی تھی کہ گھر آتے وَقْت ہم کو ہَدِیّہ (یعنی تُحْفَہ) دیتے تھے اور آج نہ دیا۔ میں نے کہا: وہ ہدیّہ (ہَ۔دی۔یہ) کیا تھا؟ تو اُنہوں نے کہا: وہ ہَدِیّہ دُعاؤں کا تھا۔ میں نے کہا: اچّھا، اب یہ ہَدِیّہ میں تم کو پھر سے دوں گا۔ اس کے بعد میں نے اپنے اِس معمول کو کبھی ترک نہ کیا۔ (شرحُ الصُّدور ص۲۲۶) (قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۹)

مرحوم والِد صاحِب نے خواب میں آکر کہا کہ......

حَضرتِ امام سُفْیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: جب میرے والِد صاحِب کا انتِقال ہو گیا تو میں نے بہُت آہ و بُکا کی (یعنی خُوب رویا دھویا) اور اُن کی قَبْر پر روزانہ حاضِری دینے لگا، پھر رَفتہ رَفتہ کچھ کمی آگئی۔ ایک روز والِدِ مرحُوم نے خواب میں تشریف لاکر فرمایا: اے بیٹے! تم نے کیوں تاخیر کی؟ میں نے پُوچھا: کیا آپ کو میرے آنے کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا: "کیوں نہیں، مجھے تُمہاری ہر حاضِری کی خبر ہو جاتی تھی اور میں تمہیں دیکھ کر خُوش ہوتا تھا، نیز

میرے پڑوسی مُردے بھی تمہاری دُعا سے راضی ہوتے تھے۔"چُنانچِہ اس خواب کے بعد میں نے پابندی سے والِد صاحِب کی قَبْر پر جانا شُروع کر دیا۔(شرحُ الصُّدور ص۲۲۷)(قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۱۴)

رُوحیں گھروں پر آکر اِیصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلوم ہوا مَرنے والے اپنی قبروں پر آنے جانے والوں کو پہچانتے ہیں اور انہیں زِندوں کی دُعاؤں سے فائِدہ پہنچتا ہے،جب زِندہ لوگوں کی طرف سے ایصالِ ثواب کے تحفے آنا بند ہوتے ہیں،تو ان کو آگاہی حاصل ہو جاتی ہے اور اللہ پاک انہیں اجازت دیتا ہے تو گھروں پر جا کر اِیصالِ ثواب کا مُطالَبہ بھی کرتے ہیں۔

اعلیٰ حَضْرتِ،امامِ اہلسنّت،مجدّدِ دین وملّت،مَوْلانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاوٰی رَضَویہ (مُخَرَّجہ) جلد 9 کے صَفْحَہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: مؤمنین کی رُوحیں ہر (۱) شبِ جُمُعہ(یعنی جُمَعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) (۲)روزِ عید (۳)روزِ عاشُوراء اور (۴)شبِ بَراءَت کو اپنے گھر آکر باہَر کھڑی رہتی ہیں اور ہر رُوح غمناک بُلند آواز سے نِدا کرتی(یعنی پُکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اَوْلاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے اِیصالِ ثواب کی نیّت سے) صَدَقہ (خَیرات) کرکے ہم پر مِہربانی کرو۔(قبر والوں کی 25 حکایات، ص:۱۰)

سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرْشادِ مشکبار ہے: مُردے کا حال قَبْر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانِند ہے کہ وہ شِدَّت سے انتِظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اُسے پہنچتی ہے تو اُس کے نزدیک وہ دُنیا وَمَافِیْھا(یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ پاک قَبْر والوں کو ان کے زِندہ مُتَعَلِّقین کی

طرف سے ہَدِیَّہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانِند عَطا فرماتا ہے، زِندوں کا ہَدِیَّہ (یعنی تُحْفَہ) مُردوں کیلئے "دُعائے مغْفِرت کرنا ہے۔"

(شُعَبُ الاِیْمَان ج٦ ص٢٠٣ حدیث ٧٩٠٥)(قبر والوں کی 25 حکایات، ص:١٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مُحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "101 مدنی پھول" سے ناخُن کاٹنے کی سنّتیں اور آداب سُنتے ہیں: (1) جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (درمختار، ٦٦٨/٩) صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ مَوْلانا امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) اللہ کریم اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرَشُوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (درمختار، ردالمحتار، ٦٦٨/٩، بہارِ شریعت، حصّہ ١٦، ٢٢٥،٢٢٦/)

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

﴿اعلان﴾

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

1 ... کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2 ... مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

اَلْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

2…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 22 جنوری 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

۞ ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار، ۹/ ۶۷۰۔ احیاء العلوم، ۱/ ۱۹۳) ۞ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ (اَیضاً) ۞ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ ھندیہ، ۵/ ۳۵۸) ۞ دانت سے ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (اَیضاً) ۞ ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔ (اَیضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زہریلے جانور سے محفوظ رہنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق " **زہریلے جانور سے محفوظ رہنے کی دعا**" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجَمہ: میں اللہ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔(مدنی پنج سورہ، ص220)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کانشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب

کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد